Government of Pakistan
Benazir Income Support Programme
Press Release No. 18
Islamabad
Feb 19, 2026

CHAIRPERSON BISP SENATOR RUBINA KHALID INAUGURATES BENAZIR NASHONUMA FACILITATION CENTER AT MAULVI AMIR SHAH MEMORIAL HOSPITAL, PESHAWAR

Chairperson Benazir Income Support Programme (BISP), Senator Rubina Khalid, today inaugurated the Benazir Nashonuma Facilitation Center at Maulvi Amir Shah Memorial Hospital in Peshawar, established to provide health and nutrition services to deserving women and their children. Representatives from the World Health Organization (WHO), World Food Programme (WFP), and UNICEF were also present on the occasion.

The Chairperson reviewed in detail the health and nutrition services being provided to mothers and children at the facility. She was given a comprehensive briefing by the staff on various components of the programme. Senator Rubina Khalid also interacted with women and children receiving services at the centre and inquired about the quality of medical and nutritional support being extended to them.

Speaking to the media, Senator Rubina Khalid said that more than 160 Benazir Nashonuma centres have been established across Khyber Pakhtunkhwa with the support of the World Food Programme, out of which 10 centres are operational in Peshawar alone. She stated that growth stunting remains a major public health challenge in Pakistan and is being addressed through targeted interventions under the Benazir Nashonuma Programme. She further stated that over 4.3 million deserving women and children nationwide are benefiting from this initiative.

She emphasized the need to conduct regular training workshops for doctors and Lady Health Workers to ensure early diagnosis of health conditions and timely referral of patients to Nashonuma facilities where required.

Senator Rubina Khalid further stated that, in view of the blessed month of Ramadan, BISP is extending special relief to BISP beneficiaries. The quarterly stipend under the Benazir Kafalat Programme has been increased by Rs. 1,000, raising the payment from Rs. 13,500 to Rs. 14,500. Similarly, stipends under the Benazir Nashonuma Programme and Benazir Taleemi Wazaif have also been increased by Rs. 500.

She added that, on the special instructions of the President and the Prime Minister of Pakistan, a Digital Wallet system has been introduced to ensure transparency in payments and to enable women to receive their funds in a dignified and secure manner. She highlighted that, for the first time in the country’s history, financial inclusion of 10 million women is being ensured, marking a significant milestone in women’s economic empowerment. She advised beneficiaries to obtain free SIMs for Digital Wallets only from BISP offices or designated campsite locations.

The Chairperson stated that the programme is named after Shaheed Mohtarma Benazir Bhutto and urged women to draw inspiration from her courage and struggle by raising their voice against any injustice. She reiterated that stipend amounts are the legitimate right of beneficiaries and any deduction should be reported immediately for strict action against those responsible.

She further informed that Mobile Registration Vans are being operationalized in merged districts to facilitate enrollment of deserving individuals residing in remote areas.

Highlighting the Benazir Hunarmand Programme, Senator Rubina Khalid said that thousands of youth have already been registered for skills training. Consultations are underway with the Government of Khyber Pakhtunkhwa to link these individuals with accredited training institutions so that, upon completion of training, they can access dignified employment opportunities.

حکومت پاکستان

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام

پریس ریلیز نمبر:18

اسلام آباد

19 فروری، 2026

***

چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد کا مولوی امیر شاہ میموریل ہسپتال پشاور میں بینظیر نشوونما سہولتی مرکز کا افتتاح

چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے آج پشاور میں مولوی امیر شاہ میموریل ہسپتال میں قائم بینظیر نشوونما سہولتی مرکز کا باقاعدہ افتتاح کیا تاکہ مستحق خواتین اور انکے بچوں کو صحت اور غذائیت سے متعلق سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس موقع پر عالمی ادارۂ صحت (WHO)، ورلڈ فوڈ پروگرام (WFP) اور یونیسیف کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے مرکز میں ماں اور بچے کی صحت و غذائیت سے متعلق فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران عملے کی جانب سے انہیں پروگرام کے مختلف پہلوؤں پر جامع بریفنگ دی گئی۔ سینیٹر روبینہ خالد نے مرکز میں زیرِ علاج خواتین اور بچوں سے ملاقات بھی کی اور ان سے فراہم کی جانے والی طبی و غذائی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔

بعد ازاں، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تعاون سے بینظیر نشوونما پروگرام کے 160 سے زائد سہولتی مراکز قائم کیے جا چکے ہیں جن میں سے 10 مراکز صرف پشاور میں فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گروتھ اسٹنٹنگ پاکستان کو درپیش ایک بڑا چیلنج ہے جس پر بینظیر نشوونما پروگرام کے ذریعے مؤثر انداز میں قابو پایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت ملک بھر میں 43 لاکھ سے زائد مستحق خواتین اور بچے مستفید ہو رہے ہیں۔

انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ڈاکٹرز اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے لیے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد ناگزیر ہے تاکہ بیماریوں کی بروقت تشخیص ممکن ہو سکے اور ضرورت پڑنے پر مریضوں کو نشوونما مراکز منتقل کیا جا سکے۔

سینیٹر روبینہ خالد نے مزید کہا کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے پیشِ نظر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی جانب سے مستحق خواتین کے لیے خصوصی ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے۔ بینظیر کفالت پروگرام کے سہ ماہی وظائف میں 1000 روپے اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کے بعد مستحق خواتین کو 13,500 روپے کے بجائے 14,500 روپے ادا کیے جائیں گے۔ اسی طرح بینظیر نشوونما اور تعلیمی وظائف کی رقوم میں بھی 500 روپے اضافہ کیا گیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ صدرِ پاکستان اور وزیرِ اعظم پاکستان کی خصوصی ہدایات پر ادائیگی کے نظام میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹل والٹ متعارف کرایا گیا ہے تاکہ خواتین باعزت اور محفوظ طریقے سے اپنی رقوم وصول کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی تاریخ میں پہلی بار ایک کروڑ

خواتین کی مالیاتی نظام میں شمولیت کو یقینی بنایا گیا ہے جو خواتین کی معاشی خود مختاری کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔ انہوں نے مستحق خواتین کو ہدایت کی کہ ڈیجیٹل والٹس کے لیے مفت سمز صرف بی آئی ایس پی دفاتر یا مقررہ کیمپ سائٹس سے ہی وصول کریں۔

چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ یہ پروگرام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب ہے۔ خواتین بی بی شہید کی جدوجہد اور بہادری سے سبق حاصل کریں اور اپنے ساتھ ہونے والی کسی بھی ناانصافی کے خلاف آواز بلند کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وظیفے کی رقم مستحقین کا جائز حق ہے، اس میں کسی بھی قسم کی کٹوتی کی صورت میں فوری شکایت درج کروائی جائے تاکہ ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ ضم شدہ اضلاع میں موبائل رجسٹریشن وینز کو بھی فعال کیا جارہا ہے تاکہ دور دراز علاقوں میں مقیم مستحق افراد کی پروگرام میں رجسٹریشن کو یقینی بنایا جاسکے۔

بینظیر ہنرمند پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ ہزاروں نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے لیے پروگرام میں رجسٹر کیا جاچکا ہے۔ حکومتِ خیبر پختونخوا کے ساتھ مشاورت جاری ہے تاکہ ان افراد کو مختلف تربیتی اداروں سے منسلک کیا جاسکے اور تربیت کی تکمیل کے بعد انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔